## سوال

(464)تین فرقوں کا بیان

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

راقم عرض کرتا ہے کہ اس کے ملک میں تین مذہبی فرقے پائے جاتے ہیں۔

(۱)جماعت ردبدعت وترویج سنت۔

(۲)جماعت طرق صوفیہ۔

(۳)جماعت طریقہ قادریہ۔

گزارش ہے کہ ان تینوں فرقوں پر روشنی ڈالیں اور ارشاد فرمائیں کہ قرآن وسنت کی روشنی میں ان کا کیا مقام ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱)جوکوئی قرآن مجید اور صحیح احادیث کی طرف بلاتا ہے اور خود بھی اس پر عمل کرتا ہے' قرآن وحدیث کے خلاف کاموں کی تردید کرتا ہے اور بدعتوں کو ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے' اہل سنت سے تعاون کرتا ہے اور ان سے محبت رکھتا ہے اور اہل بدعت سے نفرت رکھتا ہے اور اسلام میں ایجاد کی جانے والی نئی نئی بدتوں کو مدلل تردید کرتا ہے' وہ اہل سنت والجماعت میں شامل ہے۔

(۲)صوفیہ کے سلسلوں کے بہت سے گروہ اور شاخیں ہیں۔ مثلاً تجانیہ' قادریہ' خلوتیہ وغیرہ۔ ان میں سے کوئی گروہ بھی بدعتوں سے خالی نہیں' اگرچہ یہ فرق موجود ہے کہ کسی گروہ میں بدعتیں کم ہیں کسی میں زیادہ۔

(۳)شیعہ کے بہت سے فرقے ہیں' جن کی تعداد بیس سے زیادہ ہے' ان کے متعلق آپ شہرستانی کی کتاب ''اَلْمِلَلَ وَالنِّحَلَ'' ابن حزم کی کتاب ''اَلْفَصَلَ فِی الْمِلَلَ وَالنِّحَلَ'' بغدادی کی کتاب ''اَلْفَرَقُ بَیْنَ الْفِرَقِ'' ''مُخْتَصَرِکِتَابُ الْاَئِمَّةِ الْاِثْنٰی عَشَرِیَة'' اور ابن تیمیہ کی کتاب ''مِنْهَاجُ السُّنَّة'' کا مطالعہ کریں۔ ان کتابوں میں ان فرقتوں کے تفصیلی عقائد اور اسلام میں ان کے مقام پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ